تین روزہ قومی کانفرنس

پاکستان میں قوانین کو
اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا عمل

دستوری اداروں کے کردار کا جائزہ

۲۶-۲۸ فروری ۲۰۱۹

شریعہ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تعارف

پاکستان ایک اسلامی تشخص کی حامل نظریاتی ریاست ہے جو اس عہد وپیماں کے ساتھ وجود میں آئی تھی کہ یہاں اسلامی نظریات کو عملی شکل میں پیش کیا جائے گا۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے ۱۹۴۶ء میں قیام پاکستان کا مقصد غیر مبہم الفاظ میں یوں بیان کیا تھا "ہم نے پاکستان کا مطالبہ ایک زمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے ہیں جہاں ہم اسلام کے اصولوں کو آزما سکیں۔" یہی وجہ ہے کہ قیام پاکستان کے فوراً بعد نوآبادیاتی عہد سے وراثت سے ملنے والے قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کی کوششیں شروع ہو گئیں۔ چنانچہ قراردادِ مقاصد، علماء کے متفقہ بائیس نکات اور تینوں دساتیر میں اسلامی دفعات کا شامل کیا جانا اس سمت اٹھائے جانے والے اہم اقدامات میں سے ہے۔ تاہم قوانین کو اسلامیانے کے اس عمل کو ستر کی دہائی کے آخر میں اس وقت مہمیز ملی جب حکومت کی جانب سے نہ صرف بڑے پیمانے پر قوانین کو اسلامیانے کا عمل شروع ہوا بلکہ اس حوالے سے نئے اقدامات بھی اٹھائے گئے جیسا کہ وفاقی شرعی عدالت کا قیام۔ تاہم یہ دعویٰ کرنا کہ قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا خواب مکمل طور پر پورا ہو گیا ہے، شاید درست نہیں۔

عصر حاضر میں جب زندگی کے ہر شعبے میں تیزی سے پیش رفت ہو رہی ہے یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ وطن عزیز میں اسلامیانے کے عمل کے لیے اختیار کردہ مناہج واسالیب کا ناقدانہ جائزہ لیا جائے، عدلیہ، مقننہ اور دیگر ذرائع سے اسلامی سانچے میں ڈھالے گئے قوانین کا تجزیہ کیا جائے، اسلامیانے کے عمل میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کی جائے اور اس عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کا خاکہ پیش کیا جائے۔ یہ امور صرف اسی وقت بھرپور طریقے سے زیر بحث لائے جاسکتے ہیں جب اس عمل میں شریک تمام عناصر یعنی مقننہ، عدلیہ، علماء، سکالرز اور محققین اکٹھے مل کر غور وخوض کریں۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر شریعہ اکیڈمی سہ روزہ قومی کانفرس کا انعقاد کر رہی ہے۔

مقاصد

أ. قوانین کو اسلامیانے کے عمل کی خاطر اختیار کردہ مناہج و اسالیب کا جائزہ لینا

ب. جو قوانین اسلامی سانچے میں ڈھالے جا چکے ہیں ان کی نشاندہی اور تنقیدی جائزہ

ج. اسلامیانے کے عمل میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی

د. اسلامیانے کے عمل سے متعلق مستقبل کے امکانات کی نشاندہی

بنیادی موضوعات

أ. قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا تصور

ب. پاکستان میں قوانین کو اسلامیانے کے عمل کے لیے دستوری ادارے: پارلیمان، صوبائی اسمبلیاں، عدالت عظمیٰ کا شریعت اپیلنٹ بینچ، وفاقی شرعی عدالت اور اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کا جائزہ

ج. قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے میں درپیش مشکلات اور سست روی کے اسباب

د. قوانین کو اسلامیانے کا عمل: مستقبل کے امکانات

شرکاء

أ. اعلیٰ عدلیہ کے جج صاحبان
ب. سینئر وکلاء
ج. ماہرینِ قانون
د. اساتذہ و محققین
ہ. علماء
و. صحافت سے وابستہ افراد
ز. طلبہ

اہم تاریخیں

خلاصہ بھیجنے کی تاریخ: ۲۳ نومبر ۲۰۱۸ء

مقالہ بھیجنے کی تاریخ: ۷ جنوری ۲۰۱۹ء

منظور شدہ خلاصہ کا اعلان: ۷ دسمبر ۲۰۱۸ء

منظور شدہ مقالہ جات کا اعلان: ۲۴ جنوری ۲۰۱۹ء

کانفرنس کا انعقاد: ۲۶۔۲۸ فروری ۲۰۱۹ء

مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات

1. مقالے کا خلاصہ ۳۰۰ سے ۴۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے جس کے ساتھ مقالہ نگار کا تفصیلی کوائف نامہ (C.V.) منسلک ہو۔
2. مقالے کا موضوع کانفرنس کے بنیادی موضوعات سے باہر نہ ہو۔
3. مقالہ تحقیق نگاری کے طریقہ کار اور حوالہ جات کے مسلمہ اصولوں کے مطابق ہونا چاہیے۔
4. زبان، تحریری اسلوب اور مراجع و مصادر کی درستگی کا پورا اہتمام ہونا چاہیے۔
5. مقالہ تحقیق نگار کی اپنی ذاتی تحقیق ہونا چاہیے اور پہلے کسی بھی جگہ شائع کردہ نہ ہو اور نہ ہی کسی کانفرنس یا سیمینار میں پیش کیا گیا ہو۔
6. مقالہ بشمول حوالہ جات A-4 سائز کے 25 سے 30 صفحات پر مشتمل ہونا چاہیے۔
7. حوالہ جات شکاگو مینویل 2016 کے طرز پر ہونا ضروری ہیں۔
8. حوالہ جات صفحے کے آخر میں لکھے جائیں نہ کہ مقالے کے آخر میں ۔
9. ضمیمہ جات، مصادر و مراجع اور فہارس کا ذکر تحقیقی مقالے کے اختتام پر ہونا چاہیے۔
10. تحقیقی مقالہ ایم ایس ورڈ میں ٹائپ شدہ ہونا چاہیے۔
11. تحقیقی مقالے کے پہلے صفحے پر مقالے کا عنوان ، تحقیق نگار کا نام ، عہدہ ، ادارے سے وابستگی اور خط و کتابت کے لیے ای میل درج ہونا چاہیے۔
12. مقالہ اردو یا انگریزی زبان میں ہونا چاہیے۔
13. ایسے مقالے / خلاصے کو زیر غور نہیں لایا جائے گا جس میں مندرجہ بالا ہدایات کو ملحوظ خاطر نہ رکھا گیا ہو۔

برائے رابطہ

ڈاکٹر حبیب الرحمٰن
فوکل پرسن
فون نمبر: 051-9260987

محمد اصغر شہزاد
سیکرٹری کانفرنس
فون: 051-9261385 موبائل نمبر: 0333-5317372
ای میل: shariah.conf@iiu.edu.pk

شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد